اسلام علیک یا ثار اللہ الحسینؑ

حسینؑ شافی حسینؑ کافی

(فضائلِ مولا امام حسین جل جلالہ جل شانہ)

مولف

غلامِ علی

انجمنِ تحفظِ بنیادی عقائد شیعہ پاکستان

اسلام علیک یا ثار اللہ الحسینؑ

حسینؑ شافی حسینؑ کافی

(فضائلِ مولا امام حسین جل جلالہ جل شانہ)

مولف

غلامِ علی

انجمنِ تحفظِ بنیادی عقائد شیعہ پاکستان

پیش لفظ

ہر حمد خلاقِ کائنات، رزاق عالمین، رب الارباب، مسبب الاسباب، معبودِ اعظم، مسجودِ حقیقی، پروردگارِ خدا، مولائے کُل امامِ حق علی المرتضٰی جل جلالہ جل شانہ کے لیے۔۔۔

بے حساب و بے شمار درود و سلام محمدؑ و آلِ محمدؑ پر....

مودتِ معصومینؑ ۲۔۱، بحر الفضل، مرگ بر مقصرین، مومن کا عقیدہ، فیضانِ ولایت، اسیرِ ناموسِ تبرا، عقائدِ جعفریہ، ناموسِ رسالت اور مسلمان، ہے عجز بندگی کہ علیؑ کو خدا کہوں (جلد ۱)، معراج العزا، لمحۂ فکریہ، قندیلِ معرفت، گنجینۂ مودت، تذکرۂ حق، Blasphemy And Muslims، فضائل حیدری، عظمتِ نادعلی، جو مجھ پر بیتی، معدنِ بقا، کلماتِ حق، فصلِ ذوالجلال، شمع عشق، عقیدے کی جنگ، اعتقاداتِ شیعہ، عرش، علی اللہ جل جلالہ جل شانہ، ہے عجز بندگی کہ علیؑ کو خدا کہوں (جلد ۲)، ضامنِ توحید، سکون عالمین، ضربِ مختار، سلطانِ واحد، ابوالاسلام، جامِ انوار، رب العزا، پوسٹ مارٹم توحید درِ زندان اور اناعبدِ علی المرتضٰی، مسکنِ نبوت و ولایت، حمد علی، گوہر ولایت، Divine Reality Of Welayat E Mutliqa، رب الانبیا، مخزن المعارف، معدنِ عشق کے بعد ''حسینؑ شافی حسینؑ کافی'' میری چھیالیسویں کتاب کی صورت میں بارگاہِ محمد و آلِ محمدؑ میں حاضر ہے۔۔۔

اس کتاب میں میں نے مولا امام حسین جل جلالہ جل شانہ کے بے حساب فضائل میں سے چند فضائل کو جمع کرنے کی کوشش کی ہے۔۔۔ بیشک مولا حسینؑ کے فضائلِ عظیم بے حساب و بے شمار ہیں اور ان کو جان پانا کسی بھی انسان کے لیے ناممکن ہے۔۔ اللہ خود ہمہ وقت مولا حسینؑ کی حمد و ثنا میں مصروف ہے ۔۔تو کوئی انسان کیسے مولا حسینؑ کی حمد و ثنا کا حق ادا کرسکتا ہے۔۔؟؟

میں نے تو بس ایک کاوش کی ہے اور محمدؐ و آل محمدؐ کی بارگاہ میں دعا گو ہوں کہ محمدؐ و آل محمد میری اس کاوش کو قبول فرمایں۔۔۔آمین۔۔۔یا علیؑ رب العالمین۔۔

ناشر تبرا

غلامِ علی

مولا امام حسین جل جلالہ جل شانہ کے ارادے

آیت اللہ العظمیٰ رہبر معظم سید الشہدا امام حق مولا حسین جل جلالہ جل شانہ نے فرمایا سارے عالمین کا نظام میرے ارادے سے چلتا ہے۔۔مخلوق کا پیدا ہونا میرا ارادہ ہے۔۔مخلوق کو رزق دینا میرا ارادہ ہے۔۔۔مخلوق کو خوشی دینا میرا ارادہ ہے۔۔۔۔مخلوق کو غم دینا میرا ارادہ ہے۔۔۔مخلوق کو موت دینا میرا ارادہ ہے۔۔آسمانوں کا بارش برسانا میرا ارادہ ہے۔۔سورج کو گرم اور روشن ہونا میرا ارادہ ہے۔۔چاند کا ٹھنڈا نور میرا ارادہ ہے۔۔۔بنجر زمین کا آباد ہونا میرا ارادہ ہے۔۔سمندروں کی گہرائی میں زندگی کی موجودگی میرا ارادہ ہیں۔۔ اونچے پہاڑوں کی عظمت میرا ارادہ ہے۔۔اناج اگلتے ہوئے کھیت میرا ارادہ ہیں۔۔زندگی کو زندگی دینا میرا ارادہ ہے۔۔۔موت کا غالب آنا میرا ارادہ ہے۔۔ہر مخلوق کا ہونا میرا ارادہ ہے۔۔۔توحید کی حقیقت میرا ارادہ ہے۔۔۔۔اللہ کا وجود میرا ارادہ ہے۔۔۔کائنات کے چپے چپے میں میری تجلی ہے۔۔۔

نہ میری کوئی مثل ہے۔۔نہ میری کوئی مثال ہے۔۔۔نہ کوئی میرا شریک ہے۔۔۔نہ میری کوئی تشبیح ہے۔۔۔اے لوگوں مجھ سے مانگو میں سب سے بڑا حاجت روا ہوں۔۔۔اے لوگوں مجھ سے سوال کرو میں کبھی سوالی کو خالی ہاتھ نہیں بھیجتا۔۔جب میں ہوں تو مجھے کیوں نہیں پکارتے۔۔؟جب کوئی مجھ سے مانگتا ہے تو مجھے خوشی ہوتی ہے۔۔جب کوئی میری بارگاہ میں دعا کرتا ہے تو مجھے خوشی ہوتی ہے۔۔۔۔ میں اس کو بھی عطا کرتا ہوں جو مجھ سے مانگتا ہے۔۔

(۵)

میں اس کو بھی دیتا ہوں جو مجھ سے نہیں مانگتا۔۔ میں وہ سخی ہوں جو بن مانگے عطا کرتا ہے۔۔ میں وہ رحیم ہوں جو اپنوں اور غیروں سب کو نوازتا ہے۔۔۔ مجھ سے بڑا کوئی سخی نہیں۔۔۔ مجھ سے بڑا کوئی رحیم نہیں۔۔۔

(حوالہ: کتاب مجالس نوری، صفحہ ۷۱)

حسین جل جلالہ شافی

آیت اللہ العظمیٰ رہبر معظم امام حق مولا علی نقی جل جلالہ جل شانہ نے فرمایا حقیقتِ شِفا مولا حسین جل جلالہ کے اسمِ مبارک میں پوشیدہ ہے۔۔۔خلق کو شفا مولا امام حسین جل جلالہ کے نام کے صدقے میں ملتی ہے۔۔۔مولا حسین جل جلالہ شِفا کی خیرات بانٹتے ہیں۔۔امام حسین جل جلالہ شِفا کے موجد ہیں۔۔شِفا کی کئی قسمیں ہوتی ہیں اور ہر کوئی اپنی اپنی حاجت کے مطابق مولا حسین جل جلالہ سے شِفا حاصل کرتا ہے۔۔انسانوں کو شِفا ملتی ہے حسین جل جلالہ سے۔۔نبیوں کو شفا ملتی ہے حسین جل جلالہ سے۔۔۔فرشتوں کو شِفا ملتی ہے حسین جل جلالہ سے۔۔۔رسول اللہؐ کو شِفا ملتی ہے حسین جل جلالہ سے۔۔۔اماموں کو شفا ملتی ہے حسین جل جلالہ سے۔۔اللہ کو شِفا ملتی ہے حسین جل جلالہ سے۔۔۔ تمام عالَموں کو شفا ملتی ہے حسین جل جلالہ سے۔۔۔ مولا امام حسین جل جلالہ شافیِ حقیقی ہیں۔۔شِفا کے رب حسین جل جلالہ ہیں۔۔شِفا کے رازق حسین جل جلالہ ہیں۔۔۔

(حوالہ: کتاب نفس رحمان، صفحہ ۸۸)

حسین جل جلالہ کافی

ایک صحابی آیت اللہ العظمٰی رہبر معظم امام حق مولا محمد باقر جل جلالہ جل شانہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور ایک شخص کے بارے میں بتایا کہ ایک ایسا شخص عراق میں رہتا ہے جو لا دین ہے کسی کو نہیں مانتا۔۔ کوئی عبادت نہیں کرتا۔۔۔ بس ایک عمل کرتا ہے ہر وقت آپ کے دادا مولا حسین جل جلالہ جل شانہ کا ذکر کرتا رہتا ہے۔۔ مولا حسینؑ کی تعریف بیان کرتا ہے، اور ان کا نام لے کر گریہ و ماتم کرتا ہے۔۔۔ ایسے شخص کے بارے میں آپ کا کیا حکم ہے۔۔۔؟ مولا باقر جل جلالہ نے فرمایا بے شک وہ شخص نجات یافتہ ہے۔۔۔ جس نے حسینؑ کا ذکر کیا، جس نے مولا حسینؑ کا گریہ و ماتم کیا، جس نے تمام تر شعور کے ساتھ حسینؑ کو مان لیا اس نے نجات پائی اور جنت ایسے نجات یافتہ شخص کو تلاش کرتی رہتی ہے۔۔۔ جان لو پورے عالمین کے لیے حسینؑ کافی ہے۔۔ کائنات کے زرے زرے کے لیے حسینؑ کافی ہے۔۔ زمینوں، آسمانوں، صحراؤں اور دریاؤں کے لیے حسینؑ کافی ہے۔۔۔ انبیا و ملائکہ و اولیا و اوصیا کے لیے حسینؑ کافی ہے۔۔۔ عرش کے لیے، فرش کے لیے انسانوں کے لیے، جنات کے لیے حسینؑ کافی ہے۔۔۔ آفتاب کے لیے، مہتاب کے لیے، ستاروں کے لیے، سیاروں کے لیے، حسینؑ کافی ہے۔۔ سب معصومینؑ کے لیے حسینؑ کافی ہے۔۔ اللہ کے لیے حسینؑ کافی ہے۔۔۔ جس نے حسینؑ کو مان لیا اس نے حق کو جان لیا۔۔۔ جس نے حسینؑ کی بندگی اختیار کر لی وہ انوار کا مجموعہ بن گیا۔۔ جس نے حسینؑ کا غم منایا وہ انسانوں میں افضل ترین قرار پایا۔۔۔ حقیقت یہی ہے کہ حسینؑ کافی ہیں۔۔۔ ہر حقیقت کے لیے حسینؑ کافی ہیں۔۔۔

(حوالہ: کتاب حجاب قدوسی، صفحہ ۴۰۶)

حسین جل جلالہ باقی

حضرت ابوبصیرؓ کہتے ہیں ایک روز میں آیت اللہ العظمیٰ رہبر معظم امام حق مولا جعفر صادق جل جلالہ جل شانہ کی خدمت میں موجود تھا کہ مولا جعفر صادقؑ نے فرمایا ایک وقت آے گا جب کائنا تیں ختم ہو جایں گی۔۔۔عالمین فنا ہو جایں گے۔۔۔دنیا تباہ ہو جائے گی۔۔وقت تمام ہو جاے گا۔۔۔مخلوق مٹ جائے گی۔۔موت ہلاک ہو جائے گی۔۔۔سب کچھ اختتام پر پہنچ جاے گا۔۔مگر تب صرف اسمِ حسینؑ باقی رہے گا۔۔۔حسینیت باقی رہے گی۔۔۔حسینؑ باقی رہیں گے۔۔۔

(حوالہ: کتاب حجاب قدوسی، صفحہ ۸۱)

عزادار امام حسین جل جلالہ کا مرتبہ

آیت اللہ العظمیٰ رہبرِ معظم امام حق مولا علی رضا جل جلالہ جل شانہ سے ان کے صحابی حضرت اباصلتؓ نے پوچھا یا مولا عزادارِ حسین جل جلالہ کا کیا مقام آپ معصومینؑ کی بارگاہ میں کیا ہے۔۔؟ فرمایا انسانوں میں جو حقیقی عزادارِ حسینؑ ہیں ان کا رتبہ بنی اسرائیل کے انبیا کے برابر ہے۔۔۔ اباصلتؓ نے پوچھا مولاؑ دنیا میں کتنے انسان مولا حسینؑ کے حقیقی عزادار ہیں۔۔۔ مولا رضاؑ نے فرمایا دنیا میں آٹے میں نمک کے برابر ہی حقیقی عزادارِ حسینؑ ہیں۔۔۔ بہت کم ہیں وہ انسان جو تمام تر شعور کے ساتھ عزاداری مظلومِ کربلا کو قائم کرتے ہیں۔۔۔ جو انسان تمام تر شعور، بیداری اور معرفت کے ساتھ عزاداری امام حسینؑ قائم کرتے ہیں ان کا رتبہ اور درجہ بنی اسرائیل کے انبیا سے کم نہیں۔۔۔

(حوالہ: کتاب حجاب قدوسی، صفحہ ۷)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کچھ غلامِ علی کے بارے میں.....!

مولفِ بے مثال، مصنفِ باکمال، شاعرِ بےنظیر، وکیل اسرارِ ولایتِ علیؑ، واقفِ فضایل معصومینؑ، مقلدِ نعالین محمدؐ وآل محمدؐ، خادمِ فرشِ عزا معروف محقق واسکالر، ناشرِ تبرا غلامِ علی ۳ نومبر ۱۹۸۸ کو کراچی پاکستان کے ایک معروف مذہبی وسیاسی گھرانے میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم کراچی میں ہی حاصل کی پھر حصول علم کے لیے ھجرت کی اور ایران چلے گئے۔ مشھدِ مقدس اور قم میں زیرِ تعلیم رہے۔۔۔

مولاؑ نے شروع سے ہی غلامِ علی کی رہنمائی فرمائی اور انہیں صراطِ مستقیم پر قایم رکھا اور عقیدۂ حق عطا فرمایا۔۔ غلامِ علی نے جب عقیدۂ حق کا پرچار شروع کیا تو ہر طرف سے منکروں اور مقصروں کی جانب سے انہیں تنقید کا نشانہ بنایا گیا اور اُن کے اپنے بعض خاندان والے اور قریبی افراد بھی اُن کے دشمن ہوگئے۔۔ غلامِ علی نے باطل پرست اور منافق سماج اور اپنے خاندان سے بغاوت کی اور عقیدۂ حق کا پرچار کرتے رہے۔۔۔ غلامِ علی کی اب تک متعدد کتب شایع ہو چکی ہیں۔۔۔ ان کتابوں میں غلامِ علی نے ان فضایلِ معصومینؑ کو شامل کیا ہے جن کو مقصر مولوی چھپاتے تھے۔۔۔ غلامِ علی وہ واحد رایٹر ہیں جنھوں نے اپنی کتابوں میں کھل کر محمدؐ وآل محمدؐ کے دشمنوں پر تبرا کیا، ولایتِ مولا علی جل جلالہ کی صحیح معنوں میں وکالت کی اور ہر باطل پرست مقصر قوت کی مذمت کی۔۔

غلام علی کا دلیرانہ اور جرتمندانہ اندازِ حق گوئی دیکھ کر باطل پرست، مقصر، منکر اور منافق قوتیں غلامِ علی کی دشمن ہوگیں۔۔حرام خور ملا، مولوی اور مجتہد اور ملاوں، مولویوں اور مجتہدوں کے پوجاری غلامِ علی کی مخالفت میں ہر حد سے تجاوز کر گئے باطل پرستوں نے پاکستان کے کئی مقامات پر متعدد بار غلامِ علی پر جانی حملے کیے۔۔۔غلامِ علی کے ہمدردوں کو تشدد کا نشانہ بنایا گیا۔۔۔ظالموں نے غلامِ علی کی کتب کو سرعام نذرِ آتش کیا مختلف طریقوں سے غلامِ علی کو اذیتیں پہنچائی گیں۔۔۔مگر ظالم منکر، مقصر اور منافق افراد غلامِ علی کو کمزور اور پسپا نہ کر سکے اور غلامِ علی نے حق کا پرچار جاری رکھا۔۔

آخر کار غلامِ علی کے دشمنوں نے ایک گھناونی چال چلی اور ۲۱ مارچ ۲۰۱۲ کو انہیں زندان میں قید کروادیا۔۔۔غلامِ علی پر فضائل معصومینؑ بیان کرنے اور معصومینؑ کے دشمنوں پر تبرا کرنے کا کیس بنایا گیا۔۔۔یہ الزامات بیشک غلامِ علی کے لیے باعثِ فخر ہیں۔۔۔جیل میں بھی غلامِ علی پر بدترین تشدد و ظلم کیا گیا۔۔۔غلامِ علی کو وہ اذیت پہنچائی گئی جس کا بیان ناممکن ہے۔۔۔مگر غلامِ علی ہر مقام پر ثابت قدم رہے اور مولاؑ کی مدد ہر لمحہ ان کے شاملِ حال رہی۔۔۔غلامِ علی نے ہار نہیں مانی اور زندان میں رہتے ہوئے بھی عقیدۂ حق کا پرچار کرتے رہے۔۔۔

ہم بارگاہ محمدؐ وآل محمدؐ میں دعا گو ہیں کہ محمدؐ وآل محمدؐ غلامِ علی کے عزم و حوصلے میں اضافہ فرمایں ان کی مشکلات کو ختم فرمایں اور ان کو راہِ حق پر ثابت قدم رکھیں۔۔۔

آمین یا علیؑ رب العالمین

غلامِ علی

Bell B

ناشرِ تبرا غلام علی کی دیگر معرکۃ الارا کتب کی فہرست

۱. مودتِ معصومینؑ
۲. مودتِ معصومینؑ (۲)
۳. بحرالفضل
٤. مرگ بر مقصرین
۵. مومن کا عقیدہ
٦. فیضانِ ولایت
۷. اسیرِ ناموسِ تبرا
۸. ناموسِ رسالت اور مسلمان
۹. عقائدِ جعفریہ
۱۰. اے عجز بندگی کہ علیؑ کو خدا کہوں (جلد ۱)
۱۱. لمحہ فکریہ
۱۲. معراج العزا
۱۳. گنجینۂ مودت
۱٤. قندیلِ معرفت
۱۵. تذکرۂ حق
۱٦. Blasphemy And Muslims
۱۷. فضائلِ حیدری
۱۸. عظمتِ نادِ علی
۱۹. جو مجھ پر بیتی
۲۰. معدنِ سخا
۲۱. کلماتِ حق
۲۲. فضلِ ذوالجلال
۲۳. شمعِ عشق
۲٤. عقیدے کی جنگ
۲۵. عرش
۲٦. اعتقاداتِ شیعہ
۲۷. علی اللہ (جل جلالہ جل شانہ)
۲۸. اے عجز بندگی کہ علیؑ کو خدا کہوں (جلد ۲)
۲۹. ضامنِ توحید
۳۰. سکونِ عالمین
۳۱. ضربِ مختار
۳۲. سلطانِ واجد
۳۳. ابوالسلام
۳٤. جامِ انوار
۳۵. رب العزا
۳٦. یوسفِ ہاشم
۳۷. توحید دا زندان
۳۸. انا عبد علی المرتضیٰ
۳۹. مسکنِ نبوت و ولایت
٤۰. حمدِ علیؑ
٤۱. گوہرِ ولایت
٤۲. Divine Reality of Welayat E Mutliqa
٤۳. رب الانبیا
٤٤. مخزن المعارف
٤۵. حسینؑ شافی حسینؑ کافی
٤٦. معدنِ عشق

دنیا بھر میں غلام علی کی کتب انٹرنیٹ پر اس ویب سائٹ پر پڑھی جا سکتی ہیں

www.Twiitter.com/Ghulamealibooks